پیر محمد چشتی چترالی کی مسلکِ اہلسنّت اور
فکرِ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کے خلاف سازش
کی

نقاب کُشائی

بمع فتاویٰ علمائے اہلسنّت

از قلم: محمد عارف علی قادری
ایم۔ اے اسلامیات

انجمن فکرِ رضا پاکستان (شاہ کوٹ)

پیر محمد چشتی چترالی کی مسلکِ اہلسنت اور
فکرِ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کے خلاف سازش

کی

نقاب کشائی

بمعہ فتاوٰی علمائے اہلسنت

از قلم: محمد عارف علی قادری
ایم۔اے اسلامیات

انجمن فکرِ رضا پاکستان (شاہ کوٹ)

نام کتاب	....	نقاب کشائی
مصنف	....	محمد عارف علی قادری، ایم اے اسلامیات
مقدمہ	....	مولانا محمد کاشف اقبال مدنی رضوی
ناشر	....	انجمن فکرِ رضا پاکستان (شاہکوٹ)
سرورق	....	محمد خرم عمر
کمپوزنگ	....	محمد سہیل ناظم
سنِ اشاعت	....	2005ء
قیمت	....	-/32روپے

☆ ملنے کا پتہ ☆

۱- عارف علی قادری نظام پورہ دیوا سنگھ چک 38 تحصیل صفدر آباد

ضلع شیخوپورہ ڈاکخانہ شاہکوٹ پوسٹ کوڈ 39630

فون نمبر: 056-3712531 P.P

موبائل نمبر: 0300-7677187 - 0333-6612039

۲۔ مسلم کتابوی دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور

۳۔ مسلم دین سنٹر مارکیٹ سٹریٹ 7 لوئر مال لاہور

ہم تو اس کو چشتی صاحب کی چھپی ہوئی خارجیت ہی کہیں گے کہ بغض علی کو ظاہر کرنے کیلئے موصوف نے اتنے پاپڑ بیلے ہیں اور نعرہ علی کی مخالفت میں لاتقولوا راعنا سے گھما پھرا کر استدلال کیا ہے۔ محض اس طرح سے کوئی چیز حرام ہو جاتی تو اہل باطل تو اہل حق کی ہر بات کے خلاف غلط پراپیگنڈا کر کے اہل حق کو بدنام کرتے رہتے ہیں تو کیا اہل باطل کے پراپیگنڈے سے بچنے کیلئے وہ تمام کام چھوڑ دیئے جائیں گے۔ اسلامی سزاؤں کے بارے میں کافروں کا پراپیگنڈا تو ہر کسی کو معلوم ہے تو کیا ان کے اس غلط پراپیگنڈہ کی وجہ سے آپ فتوئ صادر فرمائیں گے کہ اسلامی سزاؤں پر عمل کرنا حرام ہے۔ وغیرہ وغیرہ اختصار ملحوظ ہے ورنہ اس طرح کی مثالوں کا انبار لگا دیتا۔ قارئین ہمیں تو یہاں پر رشید احمد گنگوہی علیہ ماعلیہ کا وہ فتوی یاد آ گیا جس میں چشتی صاحب کی طرح دشمنی اہل بیت کے اظہار کیلئے گنگوہی صاحب نے یہی طریقہ اختیار کیا تھا۔ ملاحظہ ہو۔

☆...... "محرم میں ذکر شہادت امام حسین کرنا اگر چہ بر روایات صحیحہ بھی ہو تو حرام ہے۔ تشبہ روافض کی وجہ سے

"فتاوی رشیدیہ"

رشید احمد گنگوہی دیوبندی

اس فتوی پر علمائے اہلسنت ~~اعتراض کرتے~~ ہیں لو اس کا بھر پور رد کیا گیا ہے کہ یہ فتوی غلط ہے باطل ہے مردود ہے۔

اس طرح جناب کا اگر اس آیت سے یہ استدلال کر کے نعرہ علی کو ناجائز ٹھہرانا اگر صحیح ہے تو جناب والا آپ نے جو تقیہ کو جائز کہا ہے (جس طرح تقیہ کے شیعہ قائل ہیں) تو کیا اسی اصول سے لوگ سنیوں کو بدنام نہیں کریں گے کہ دیکھو ہم نہ کہتے تھے کہ شیعہ سنی بھائی بھائی ہیں دیکھو شیعہ کا اہم مسئلہ تقیہ ہے اور سنی عالم بھی اس تقیہ کو جائز کہہ رہا ہے۔ تو بتایئے تقیہ کو جائز کہہ کر آپ کس فرقے کے فروغ کا سبب بن رہے ہیں اور اہل حق کی بدنامی ہوئی کہ نہ۔ اور اس کے ساتھ آپ کے رسالے کا مضمون ولایت و کرامت اور شریعت و عوام جس میں آپ نے خوب اہلسنت کو کوسا ہے اور پیروں سے لوگوں کو متنفر کرنے کی سعی لاحاصل کی ہے اس سے بھی سنی لوگوں کو وہابی بدنام کر رہے ہیں تو کیا اس مضمون کی شرعی حیثیت بھی آپ کے بنائے گئے قاعدے کے مطابق حرام ہے کہ صرف ناجائز؟ یا پھر

آپ کیلئے جائز ہے اپنا حرام و حلال کا پیمانہ ایک ہی رکھیے گا آپ وہ بات نہ کریں کہ اپنے لیے ہری کتاب اور دوسروں کیلئے لال کتاب۔

آپ نے تقیہ کے جواز کا مسئلہ شاید اس لیے گھڑا ہو کہ آپ کے قول و عمل میں جو تضاد ہے اس کے جواز کی کوئی صورت نکل آئے مثلاً آپ تو پہلے پہل پیر سیف الرحمٰن کو بھی قیوم زمان تک کہتے اور لکھتے رہے۔ لیکن جب اس کے خلاف ہوئے تو پتہ نہیں کیا کیا بنا ڈالا۔ ہمیں پیر سیف الرحمٰن افغانی سے کوئی سروکار نہیں ہے ہم تو ان کے غلط عقائد کو بھی غلط سمجھتے ہیں۔ ہم تو آپ کی بات کر رہے ہیں کہ دعوی تو آپ کو ہے کہ ہم فتاوی رضویہ اور اعلی حضرت کے تمام فتاوی پر عمل کرتے ہیں اور دوسرے سارے مولوی اپنی پسند کی چیزوں کو تو اعلی حضرت کا نام لے کر پیش کرتے ہیں لیکن جو ان کے خلاف جاتی ہیں ان کو چھوڑ جاتے ہیں۔ حضرت ہم آپ کی تصحیح کیلئے یہ بھی عرض کر دیں کہ اعلی حضرت رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے فتاوی کی جلد نمبر ۱۵ میں کسی کو قیوم کہنے کو کفر لکھا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

آئمہ فرماتے ہیں کہ غیر خدا کو قیوم کہنا کفر ہے۔

اذا اطلق علی المخلوق من الاسماء المختصة بالخالق نهو القدوس والقیوم والرحمن وغیرها یکفر

ترجمہ: جو اللہ تعالیٰ کے مخصوص ناموں میں سے کسی نام کا اطلاق مخلوق پر کرے، جیسے قدوس، قیوم اور رحمٰن وغیرہ، تو وہ کافر ہو جائے گا۔

اسی طرح اور کتابوں میں ہے، حتی کہ خود اسی شرح فقہ اکبر صفحہ ۲۴۵ میں ہے۔

من قال لمخلوق یا قدوس او القیوم او الرحمن کفر

ترجمہ: جو کسی مخلوق کو قدوس یا قیوم یا رحمٰن کہے کافر ہو جائے۔

فتاوی رضویه شریف مع تخریج : (جلد ۱۵ ص ۵۶۰)

رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

دیکھا اعلی حضرت کا فتوی لیکن آپ جس کو چاہیں قیوم زمان لکھیں جس کو چاہے گمراہ لکھیں آپ کو کوئی پرواہ نہیں ہے اور ہیں آپ بریلوی رضوی؟

جب ہم یہ مضمون لکھ رہے تھے تو ہمیں مولانا محمد صدیق نقشبندی کا وہ فتوی یاد آ رہا تھا جو کہ انہوں نے پیر محمد چترالی کی عبارتوں کو پڑھ کر دیا ہے کہ "مذکورہ شخص اہلسنت و

اس سے آگے صفحہ 49 پر